

Series : SKS/1

کوڈ نمبر 251/1/1
Code No.

Roll No.

--	--	--	--	--	--	--

رول نمبر

Candidates must write the Code on the title page of the answer-book.

- آپ جانچ لیجئے کہ اس پرچہ میں 7 چھپے ہوئے صفحات ہیں۔
- پرچہ کے اوپر دائیں طرف چھپا کوڈ نمبر آپ کو اپنی جواب کاپی کے اوپری صفحہ پر لکھنا ہوگا۔
- آپ جانچ لیجئے کہ پرچہ میں دئے گئے سوالات کی تعداد 32 ہے۔
- کسی سوال کا جواب لکھنا شروع کرنے سے پہلے پرچہ کے مطابق اسکا سلسلہ نمبر اپنی جواب کاپی میں ضرور لکھ دیں۔
- آپ کو پرچہ پڑھنے کے لئے 15 منٹ کا مزید وقت دیا گیا ہے۔ پرچہ 10 بجکر 15 منٹ پر طالب علموں میں بانٹ دیا جائیگا۔ 10 بجکر 15 منٹ سے 10 بجکر 30 منٹ تک طلباء فقط سوالوں کو پڑھ سکتے ہیں۔ اس دوران وہ جواب کاپی میں کچھ لکھ نہیں سکتے۔

- Please check that this question paper contains 7 printed pages.
- Code number given on the right hand side of the question paper should be written on the title page of the answer-book by the candidate.
- Please check that this question paper contains 32 questions.
- Please write down the Serial Number of the question before attempting it.
- 15 minutes time has been allotted to read this question paper. The question paper will be distributed at 10.15 a.m. From 10.15 a.m. to 10.30 a.m., the students will read the question paper only and will not write any answer on the answer-book during this period.

معاشیات

ECONOMICS

مقررہ وقت : 3 گھنٹے

[Time allowed : 3 hours]

کل نمبر : 100

[Maximum marks : 100]

عام ہدایات :

- (i) دونوں حصوں کے سوال لازمی قسم کے ہیں۔
- (ii) ہر سوال کے نمبر اس کے سامنے درج ہیں۔
- (iii) سلسلہ نمبر 1 سے 5 اور 17 سے 21 کے سوال چھوٹے جوابوں والے ہیں۔ ان کے جواب ایک ایک فقرہ میں دیئے جائینگے۔ یہ ہر سوال 1 نمبر کا ہے۔

(iv) سلسلہ نمبر 6 سے 10 اور 22 سے 26 کے سوال بھی چھوٹے جوابوں کے ہیں، جو فی سوال 60 الفاظ تک ہو سکتے ہیں۔ یہ ہر سوال 3 نمبروں کا ہے۔

(v) سلسلہ نمبر 11 سے 13 اور 27 سے 29 کے سوال بھی چھوٹے جوابوں کے ہیں، جو فی سوال 70 الفاظ تک ہو سکتے ہیں۔ یہ ہر سوال 4 نمبروں کا ہے۔

(vi) سلسلہ نمبر 14 سے 16 اور 30 سے 32 کے سوال لمبے جوابوں کے ہیں، جو فی سوال 100 الفاظ کے ہو سکتے ہیں۔ یہ ہر سوال 6 نمبروں کا ہے۔

(vii) سلسلہ نمبر 11 اور 19 کے سوال قدر انحصاری ہیں۔

(viii) آپ کے جواب مختصر اور مضمون متعلقہ ہونے چاہئیں اور جہاں تک ممکن ہو بُجھائی گئی الفاظی حد کے اندر ہوں۔

حصہ - A

1. غیر متغیر لاگت کی دو مثالیں دیجئے۔
1
2. حاشیائی لاگت کی اصطلاحی تعریف لکھیے۔
1
3. کسی شے کی مانگ کو کب غیر لچیلی کہا جاتا ہے؟
1
4. بازاری مانگ کے معنی بتائیے۔
1
5. کس فرم کے بازار میں ایک فرم کی حاشیائی آمدنی ہمیشہ قیمت کے برابر ہوتی ہے؟
1
6. گھٹتہ شے اور نارمل شے کے فرق کو واضح کیجئے۔
3
7. مکمل افادیت کی فہرست (Schedule) کی مدد سے گھٹتی ہوئی حاشیائی افادیت کے قانون کی وضاحت کیجئے۔
3

یا

افادیت کے تجزیہ کی مدد سے صارف کے توازن کی شرائط کی وضاحت کیجئے۔

8. جب کسی شے کی قیمت 20 ₹ فی سے بڑھ کر 30 ₹ فی ہو جاتی ہے تو اس شے کی پیدا کار فرم کی آمدنی 100 ₹ سے بڑھ کر 300 ₹ ہو جاتی ہے۔ حصولیت کی قیمت چک محسوب کیجئے۔

3

9. اس جدول کو مکمل کیجئے :

مزدوری کی اکائی	اوسط پیدا کاری (اکائی)	حاشیائی پیدا کاری (اکائی)
1	8
2	10
3	10
4	9
5	4
6	7

10. مکمل طور پر مقابلہ بازار کے خریداروں اور فروخت کاروں کی بڑی تعداد ہونے کے پہلو کی وضاحت کیجئے۔

3

11. ایک معیشت میں بے روزگاری کی وجہ سے اُسکی پیدا کاری قابلیت سے کم ہے۔ سرکار روزگاری میہا کرنے والی تطہیریں شروع کرتی ہے۔ پیدا کاری ممکنیت کے گراف کی مدد سے سرکار کے عمل کا اثر بیان کیجئے۔

4

نوٹ : آگے کا سوال، سوال نمبر 11 کے عوض میں فقط ناپینا طلبا کے لیے ہے :

ایک معیشت میں بے روزگاری کی وجہ سے اُس کی قابلیت سے کم پیدا کاری ہے۔ سرکار روزگاری کے ذریعے بڑھانے کے طریقے شروع کرتی ہے۔ پیدا کاری کی ممکنات کا استعمال کر سرکاری عمل کے اثر کو واضح کیجئے۔

4

12. ایک عددی مثال کی مدد سے پیدا کار کے توازن کی شرائط واضح کیجئے۔

4

13. ایک شے کی مانگ کی قیمت کی چک 0.4 - ہے۔ اگر اس کی قیمت کو 5 فی صد بڑھا دیا جائے تو اس کی مانگ میں کتنے فی صد کی کمی ہوگی؟ محسوب کیجئے۔

4

یا

مانگ کی قیمت چک کو اثر انداز کرنے والے کوئی دو پہلو واضح کیجئے۔ موزوں مثالیں دیں۔

14. وجوہات لکھتے ہوئے بتائیے کہ کیا ذیلی بیان صحیح ہیں یا غلط :
- (i) کوئی اجارہ دار (لاشریک) اپنی شے کی کوئی بھی مقدار اپنی مقرر کردہ قیمت پر بیچ سکتا ہے۔
- (ii) جب کسی شے کی متوازن قیمت اُس کی بازار قیمت سے کم ہوتی ہے تو فروخت کاروں میں ایک مقابلہ ہوگا۔ 6

15. کل پیداکاری اور حاشیائی پیداکاری گرافوں کی مدد سے ”متغیرہ نسبتوں کے قانون“ کی وضاحت کیجئے۔ 6

نوٹ : سوال نمبر 15 کے عوض میں مندرجہ ذیل سوال فقط تاپینا طلبا کے لئے ہے :

- 6 کل پیداکاری اور حاشیائی پیداکاری فہرستوں کی مدد سے متغیرہ نسبتوں کے قانون کی وضاحت کیجئے۔

16. لازمی گراف تجزیہ کی مدد سے صارفی توازن کی وضاحت کیجئے۔ 6

یا

ان کے آپسی تعلق کی وضاحت کیجئے :

(i) دیگر اشیاء کی قیمتیں اور دی ہوئی خاص شے کی مانگ

(ii) خریداروں کی آمدنی اور ایک خاص شے کی مانگ

حصہ - B

17. غیر ملکی سیدھا رقم کا لگانا کس طرح غیر ملکی ایکسچینج کی قیمت کو اثر انداز کر سکتا ہے؟ 1

18. مانگ جمع کاریاں کیا ہوتی ہیں؟ 1

19. لوگوں کی بیہودی کو کم کرنے والے ”باہری اثر“ کی ایک مثال دیجئے۔ 1

20. غیر روایتی ٹیکس کی دو مثالیں دیں۔ 1

21. سرکاری بجٹ کیا ہوتا ہے؟ 1

22. ادلہ بدلی کے سسٹم کے تحت پیش آئے ضروریات کے دوہرے وقوع کے مسئلے کی تشریح کیجئے۔ نقدی نے اس مسئلہ کو کیسے حل کیا ہے؟ 3

23. سرکاری بجٹ میں دکھائے گئے آمدنی انحصاری خرچ اور سرمایہ انحصاری خرچ میں فرق بیان کیجئے۔ ہر ایک کی ایک مثال دیں۔ 3

یا
آمدنی میں کمی اور مالی کمی کا فرق بیان کیجئے۔

24. سرکاری بجٹ کا کوئی ایک مقصد واضح کیجئے۔ 3

25. ملکی کرنسی کی قدر میں بڑھوتری کا درآمد (imports) پر اثر واضح کیجئے۔ 3

26. تجارت کے توازن اور جاری کھاتے کے توازن کا فرق بیان کیجئے۔ 3

27. ذیلی اعداد کی پنا پر ”فروخت“ کو محسوب کیجئے :

(₹ لاکھوں میں)

(i) فیکٹر (Factor) لاگت پر خالص قدر میں اضافہ 560

(ii) خسارہ 60

(iii) اسٹاک میں تبدیلی 30 (-)

(iv) درمیانی لاگت 1,000

(v) برآمد 200

(vi) بالواسطہ ٹیکس 60 4

28. وجہ بیان کرتے ہوئے مندرجہ ذیل کو اسٹاک اور روانی میں فہرست بند کیجئے :

- (i) پونجی
- (ii) بچت
- (iii) گُل ملکی پیداوار
- (iv) دولت

یا

آمدنی کی دائری روانی کی تشریح کیجئے۔

29. مرکزی بینک کے ”سرکار کے بینکر“ ہونے کے طور پر وضاحت کیجئے۔

30. $C = 100 + 0.4Y$ ایک معیشت کا اخراجاتی عمل ہے جبکہ C صارفی خرچ ہے اور Y نیشٹل آمدنی ہیں۔

پونجی کاری خرچ 1,100 ہے۔ محسوب کیجئے :

- (i) نیشٹل آمدنی کا متوازن لیول
- (ii) نیشٹل آمدنی کے متوازن لیول پر صارفی خرچ

31. ذیلی جدول کو مکمل کیجئے :

آمدنی (₹)	صارفی خرچ (₹)	بچت کاری کی حاشیائی قابلیت	بچت کاری کی اوسط قابلیت
0	80		
100	140	0.4
200	0
.....	240	0.20
.....	260	0.8	0.35

32. ذیلی اعداد شمار سے نیشنل آمدنی محسوب کیجئے :

(₹ کروڑوں میں)

900	(i) ذاتی آخری صارفی خرچ
100	(ii) فائدہ
400	(iii) سرکار کا آخری صارفی خرچ
100	(iv) خالص بالواسطہ ٹیکس
250	(v) کل داخلی پونجی کاری
50	(vi) اسٹاک میں بدلائو
(-) 40	(vii) دساور سے خالص فیکٹر آمدنی
20	(viii) مستقل پونجی کی کھپت
30	(ix) خالص درآمد

یا

ذیلی اعداد شمار سے خالص نیشنل قابل استعمال آمدنی محسوب کیجئے :

(₹ کروڑوں میں)

2,000	(i) بازار بھاؤ پر کل داخلی پیداوار
(-) 200	(ii) باقی مکمل دنیا کو خالص حالیہ انتقال
150	(iii) خالص بالواسطہ ٹیکس
60	(iv) دساور کو خالص فیکٹر آمدنی
70	(v) قومی ادھار پر سود
200	(vi) مستقل پونجی کا صرف
150	(vii) سرکار سے مالیہ انتقال